نقد و نظر

انمول موتی (مولانا ظفر علی خاں کا مجموعۂ مضامین)

مرتبہ : ڈاکٹر صادق حسین ایم بی بی ایس

ملنے کا پتا : ڈاکٹر صادق حسین۔ طور منزل، دل محمد روڈ، لاہور

طباعت، کتابت، جلد عمدہ، صفحات ۲۲۴۔ قیمت ۱۵ روپے

زیرِ نظر کتاب، مولانا ظفر علی خاں کے مضامین کا مجموعہ ہے، جو مولانا مرحوم کے ایک عقیدت مند، مداح اور نامور اہلِ علم ڈاکٹر صادق حسین نے مرتب کیا ہے۔

مولانا ظفر علی خاں برصغیر پاک و ہند کے بلند پایہ ادیب، قادر الکلام شاعر، صاحبِ طرز انشا پرداز، شعلہ بیان مقرر اور ممتاز صحافی تھے۔ علاوہ ازیں جرأت مند اور شجاع سیاسی رہنما تھے۔ علمِ دین سے بھی وہ بہرہ مند تھے۔ انھوں نے اس زمانے میں صحافت و سیاست کے کوچے میں قدم رکھا جب انگریزی حکومت کے جبر و قہر سے پورا ہندوستان کانپ رہا تھا اور اس کے خلاف لب کشائی کو بغاوت تصور کیا جاتا تھا، پھر اس کی سزا انتہائی وحشیانہ طریقے سے دی جاتی تھی۔ مولانا نے ہر اس تحریک کا ساتھ دیا جو برصغیر سے انگریز کو نکالنے کے لیے شروع کی گئی۔ انگریزی حکومت کی مخالفت میں انھوں نے زوردار تقریریں کیں، اپنے اخبار "زمیندار" میں (جو اس دور میں ایک ادارے اور سیاسی مرکز کی حیثیت رکھتا تھا) نہایت تند و تیز مضامین اور اداریے لکھے اور پورے ملک میں برطانوی حکومت کے خلاف ایک آگ لگا دی۔ اس کے نتیجے میں کئی مرتبہ زمیندار سے ضمانت طلب کی گئی اور مولانا کو بار بار قید و بند کی صعوبتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن وہ مردِ مجاہد بدستور ہر موقعے پر انگریز کے خلاف نبرد آزما رہا اور ہر مصیبت کو خندہ پیشانی سے برداشت کرتا رہا۔

مولانا ظفر علی خاں تحریر و تقریر پر یکساں عبور رکھتے تھے۔ انھوں نے اپنے دورِ سیاسیات میں برصغیر کے لوگوں کو ایک نئی زندگی سے روشناس کرایا، نیا اندازِ تقریر اور نیا اسلوبِ تحریر بخشا۔ اردو زبان کو نئے نئے الفاظ اور نئی نئی تراکیب و اصطلاحات سے مالا مال کیا۔ ان کے مضامین و مقالات میں جہاں تاریخ اور معلومات

کا وسیع ذخیرہ موجود ہے، وہاں ادب و انشا کا ایک انوکھا اور اچھوتا اسلوب بھی پایا جاتا ہے، جس میں زور، روانی اور جذبہ سب موجود ہے۔

ان کے شعری مجموعے تو کئی جلدوں میں چھپ چکے ہیں لیکن ان کے مقالات اور مضامین کو یک جا نہیں کیا گیا تھا۔ خدا بھلا کرے ڈاکٹر صادق حسین کا کہ انھوں نے ان کے مضامین کا ایک حصہ شائع کر کے قارئین کے مطالعہ کے لیے پیش کر دیا ہے۔ ان مضامین سے برصغیر کے دورِ گزشتہ کی پوری سیاسی تاریخ کا نقشہ سامنے آجاتا ہے۔ پھر گوناگوں الفاظ و تراکیب بھی علم و مطالعہ کی گرفت میں آجاتی ہیں۔ یہ مجموعۂ مضامین جو ۲۲۴ صفحات میں پھیلا ہوا ہے، اہم عنوانات کو محیط ہے، جن میں چند عنوان یہ ہیں۔ دعوتِ حق کا ظہور، ترجمان القرآن، مسلمانوں کا سیاسی مستقبل، صیہونیت اور اسلام، ایشیا میں برطانیہ کی حکمتِ عملی کا مدوجزر، مغربِ اقصیٰ میں ہلال و صلیب کی آویزش، مغربِ اقصیٰ میں غازیانِ اسلام کا فاتحانہ اقدام، ہندوستان کا امن خطرے میں، بندہ بیراگی کی عناد آفرین یادگار، مسلمانوں کی آبرو، عدالتِ عالیہ پنجاب، سر مائیکل اوڈوائر کا تازہ کلام، محمد مصطفیٰؐ کے دشمنوں کا انجام، سیوا جی کے بعد بندہ، خسرو پرویز کے عروج و زوال کی داستان، عرب طبیعت کے فطری جوہر، امرتسر سے رام نومی کا جلوس۔

ہم اپنے معزز قارئین سے سفارش کریں گے کہ مولانا ظفر علی خاں کے اس مجموعۂ مضامین کو خریدیں اور اس سے استفادہ کریں۔ یہ مضامین ان کے معلومات میں اضافے کا باعث ہوں گے۔